

ب1: انتظام تسلسل کار

انتظام تسلسل کار کا مؤثر کارپوریٹ نظم و نسق میں اہم حصہ ہوتا ہے کیونکہ اس کی مدد سے تمام متعلقہ فریقوں کو ضروری سوالات کرنے کا موقع ملتا ہے جیسے ادارے کا کاروباری اور عملی ماڈل، اہم انحصارات، حساس اثاثے اور طریقہ ہائے کار، جانشینی کی منصوبہ بندی، بیک اپس کی اہمیت، یہ شواہد کے تسلسل کے منصوبے عملاً مؤثر ہوں گے وغیرہ۔ انتظام تسلسل کار کے کامیاب اطلاق سے بعض چھجوں کے سلسلے میں ادارے کی لچک میں اضافہ ہوتا ہے اور یہ پائیدار کارپوریٹ کارکردگی کے حوالے سے مدد ثابت ہوتا ہے۔

حساس حالات میں کارکردگی قائم رکھنے کی صلاحیت چست، منظم اور پیشہ ورانہ طور پر چلائے جانے والے اداروں کا طرہ امتیاز ہے۔ بینک دولت پاکستان میں ہر قسم کے کاروباری حالات میں کام کرنے کی داخلی استعداد بے پناہ اہمیت رکھتی ہے۔ ہنگامی صورت حال سے نمٹنے کے لیے تیاری کی حالت، مشن کے لحاظ سے اہم اور وقت کے لحاظ سے حساس خدمات کی فراہمی اور معمول سے غیر معمولی آپریشن کی جانب ہموار تبدیلی سے ہی مالی نظام کی مضبوطی کا تعین ہوتا ہے، متعلقہ فریقوں میں اعتماد پیدا ہوتا ہے اور مالی نظام کے استحکام کو یقینی بنانے میں مدد ملتی ہے۔ اسٹیٹ بینک کے لیے کاروباری تسلسل کے منصوبے کی تیاری کا فیصلہ بنیادی طور پر ہر قسم کے حالات میں اہم ترین وظائف کا تسلسل برقرار رکھنے کی غرض سے کیا گیا۔

کارروائیاں جتنی بڑی، پیچیدہ اور جغرافیائی طور پر پھیلی ہوئی ہیں ان کی بنا پر یہ کام اور بھی دشوار ہو جاتا ہے۔ اسٹیٹ بینک نے کچھ عرصے سے اپنی تیاری بہت اعلیٰ سطح تک پہنچا دی ہے۔ تاہم موجودہ بین الاقوامی طور پر یقین کے تحت تیاری کے قابل قبول درجے تک پہنچنے کے لیے اس سطح میں مزید بہتری کی حاجت ہے۔ ہمارا ہدف تیاری کی اس سطح تک پہنچنا ہے جو کہ لیے جس کے لیے اپنی تیاری کی تصدیق کرنے اور اثورنس کی اگلے مرحلے تک پہنچنے کے پلان پر نظر ثانی کے لیے باقاعدہ سے ٹیسٹنگ کی ضرورت ہوگی۔ فعال انتظام تسلسل کار اس امر کو یقینی بنانے میں اہم کردار ادا کرتا ہے کہ مرکزی بینک آفات کی دوران بھی اہم اور وقت کے لحاظ سے اہم کارروائیاں کرتا رہے۔

اسٹیٹ بینک میں بی بی پی کے نظم و نسق کا ڈھانچہ

کنٹرولز قائم کرنے نیز آفات اور اسٹیٹ بینک کے اہم وظائف میں انتشار کے خطرے کو کم سے کم کرنے کے لیے بی بی پی میں مختلف کمیٹیوں، گروپوں، مراکز اور ٹیموں کی شکل میں نظم و نسق کا ڈھانچہ موجود ہے جو بی بی پی کے بارے میں سینئر انتظامیہ کے عزم کی عکاسی کرتا ہے۔ اس میں آفات (انسانی اور قدرتی دونوں) کی صورت میں انتظامیہ کے کردار اور فرائض کا تعین بھی کیا گیا ہے۔ بی بی پی کے نظم و نسق کے ڈھانچے کے لحاظ سے بی بی پی کمیٹی بی بی پی سے متعلق تمام سرگرمیوں کے لیے اعلیٰ ترین اسٹیمرنگ ادارہ ہے۔ ڈپٹی گورنر (آپریٹنگ) کی سربراہی میں قائم کردہ بی بی پی کمیٹی اسٹیٹ بینک کے اہم شعبوں سے لیے گئے سینئر انتظامیہ کے ارکان پر مشتمل ہے۔ یہ کمیٹی بی بی پی کے پالیسی سے متعلق تمام پہلوؤں کو ممبروں پر کرتی ہے جن میں اسٹیٹ بینک اور ایس بی بی بی ایس سی کے بی بی پی کی نگرانی، آغاز، منصوبہ بندی، منظوری اور آزمائش شامل ہے۔ اس امر کو یقینی بنانے کے لیے کہ برسر زمین بحالی حالات سے مؤثر طور پر نمٹنے کے لیے تمام ضروری سہولتیں دستیاب ہیں، آئی بی ایس ڈی کے سربراہ کی نگرانی میں تشکیل دیا گیا ایمرجنسی سپورٹ گروپ مقامی ڈزاسٹر ریکوری سپورٹ ٹیم اور بزنس کنٹینیوئیشن سپورٹ ٹیم سے رابطہ کرتا ہے جو تمام مقامات (اسٹیٹ بینک نیز ایس بی بی بی ایس سی دفاتر) پر دستیاب ہے۔

اسٹیٹ بینک میں بی بی پی پر عملدرآمد

اسٹیٹ بینک کے تسلسل کار کے منصوبے میں اسٹیٹ بینک اور ایس بی بی بی ایس سی کے اہم وظائف کے تسلسل کو یقینی بنایا گیا ہے۔ اس کا مقصد یہ ہے کہ ملک میں قدرتی آفت، آگ، فساد، سبوتاژ وغیرہ یا جنگی اقدام کی صورت میں تباہی کے خطرے سے مالی نظام کے چلانے میں کوئی رکاوٹ پیش نہ آئے۔ اسٹیٹ بینک نے جدید سہولتوں سے آراستہ ڈزاسٹر ریکوری سینٹر اور تمام ضروری آلات سے ایس بی بی بی ایس کے اپ سائٹ تیار کر کے اپنی تیاری مزید مستحکم کر لی ہے تاکہ وقت کے لحاظ سے حساس وظائف جاری رہیں۔ اسٹیٹ بینک کے تسلسل کار پروگرام کے تحت تیاری کو مزید بہتر بنانے کے لیے دوران سال مندرجہ ذیل اقدامات کیے گئے:

کمانڈ اینڈ کنٹرول سینٹر کا قیام

آفت کی صورت میں مؤثر طریقے سے اہم وظائف انجام دینے کے لیے بی سی پی مینوئل میں کہا گیا ہے کہ ایک کمانڈ اینڈ کنٹرول سینٹر آفت کے دوران تمام لاجسٹک، انتظامی اور سیکورٹی وظائف کو سنبھالے گا۔ کمانڈ اینڈ کنٹرول سینٹر ایک جگہ ہے جہاں مؤثر اور بھرپور جواب کو یقینی بنانے کے لیے معلومات اور وسائل کو مربوط کیا جاسکتا ہے، برتا جاسکتا ہے اور دستاویزی صورت دی جاسکتی ہے۔ بنیادی سائٹ یعنی اسٹیٹ بینک کی مین بلڈنگ کے آفت زدہ ہونے کی صورت میں سپورٹ سروس کے اہم شعبوں کے سربراہان کمانڈ اینڈ کنٹرول سینٹر میں موجود رہیں گے اور بحرانی حالات میں ہنگامی انتظامات کو مربوط کریں گے۔ ان سربراہان میں چیف انفارمیشن آفیسر، ڈائریکٹر پرسونیل مینجمنٹ ڈپارٹمنٹ، ڈائریکٹر جنرل سروسز ڈپارٹمنٹ، ہیڈ انٹرئل بینک سیکورٹی ڈپارٹمنٹ اور ایس بی پی ایس سی کے ہیڈ انجینئرنگ شامل ہیں۔ دوران سال کمانڈ اینڈ کنٹرول سینٹر میں تعمیر اور بجلی کا کام مکمل کر لیا گیا ہے اور اسے آپریشنل بنانے کے لیے س 14ء کے دوران آئی ٹی اور دفتری ساز و سامان کی تنصیب ہوگی۔

تاریخی کامیابی - دفاتر میں آئی ٹی ایپلی کیشنز اور بینک اپ سائنس کی دستیابی

بی سی پی ٹیم کے لیے ایک بڑا چیلنج یہ تھا کہ دفاتر کی بینک اپ سائنس پر آئی ٹی ایپلی کیشنز کی دستیابی کو کیسے یقینی بنایا جائے، بیشتر اہم وظائف اور طریقہ ہائے کار کو خود کار بنادیا گیا ہے اور متعلقہ آئی ٹی ایپلی کیشنز کی دستیابی کی ضرورت ہے کیونکہ اسٹاف اور استعمال کنندگان اب تمام آپریشنز دستی طور پر چلانے کے عادی نہیں۔ فروری 2013ء میں ایک تاریخی کامیابی انجام دی گئی جب ایس بی پی بی ایس سی کے ایک دفتر کی بینک اپ سائنٹ اسٹیٹ بینک کی عمارت کے باہر پہلی بینک اپ سائنٹ بن گئی جہاں آئی ٹی ایپلی کیشنز دستیاب تھیں۔ بی سی پی ٹیم اور مذکورہ دفتر کے آفس بی پی کوآرڈینیٹر اہم افسران ایک فرضی مشق کے دوران بینک اپ سائنٹ پر سے ضروری آئی ٹی ایپلی کیشنز تک رسائی حاصل کرنے میں کامیاب رہے۔ اس کامیاب تجربے نے اب یہ عمل دوسرے دفاتر کی بینک اپ سائنٹ پر اسی عمل کا اعادہ کرنے کی راہ ہموار کر دی ہے اور اب دفاتر بحرانی حالات میں بینک اپ سائنٹس سے اسی ماحول میں اہم وظائف انجام دے سکیں گے جو معمول کے دنوں میں ہوتا ہے۔

انتظام تسلسل کار کی ورکشاپس

مؤثر ڈھانچے اور طریقہ ہائے کار متعارف کرانے کے علاوہ ادارہ جاتی لچک حاصل کرنے کا مؤثر ترین طریقہ بحران سے نمٹنے میں متعلقہ عمل کو تربیت دینا ہے کیونکہ ادارے صرف تربیت یافتہ عملے ہی کی مدد سے کسی بڑے بحران سے نمٹ سکتے ہیں اور سنبھال سکتے ہیں۔ مؤثر انتظام تسلسل کار نافذ کرنے میں جو مسائل اداروں کو سب سے زیادہ پیش آتے ہیں وہ ادارہ جاتی کلچر، کارپوریٹ ڈی این اے میں انتظام تسلسل کو جائز نہیں کرنا ہے۔ ادارے کے کلچر میں تسلسل کار کو جائز کرنے کے لیے مرکزی بینکوں کے لیے انتظام تسلسل کار پر دو ورکشاپس کا اہتمام کیا گیا جن میں شعبہ جاتی دفتر کے بی سی پی کوآرڈینیٹر، ایمرجنسی سپورٹ گروپ کے ارکان، ڈزاسٹر ریکوری سپورٹ ٹیم اور بزنس کنٹینیوئیشن سپورٹ ٹیم کے ارکان نے شرکت کی۔ باقاعدہ ورکشاپس کے علاوہ فرضی مشقوں کے موقع پر بی سی پی سے آگہی کے کئی سیشنوں کا اہتمام کیا گیا۔

بحرانی حالات کے لیے معیاری طریقہ ہائے کار رہنما خطوط

اہم شعبوں کی جانب سے بحرانی حالات کے دوران رہائشی انتظامات کرنے اور اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کہ ہر سپورٹ ڈپارٹمنٹ اپنی ذمہ داریوں سے آگاہ ہو، ایس بی پی ڈی کے سرکلر نمبر 2 بتاریخ 5 مارچ 2013ء کے ذریعے معیاری طریقہ ہائے کار رہنما خطوط جاری کیے گئے۔

2013ء کے انتخابات کے دوران خصوصی انتظامات

2013ء کے عام انتخابات کے دوران امن و امان کی بگڑتی ہوئی صورت حال کی بنا پر ممکنہ انتشار کے پیش نظر اہم سپورٹ ڈپارٹمنٹس سے مل کر خصوصی انتظامات کیے گئے۔ تمام دفاتر اور اہم شعبہ جات کو ایک بی سی پی الرٹ جاری کیا گیا کہ بی سی پی میں درج ضروری اقدامات کریں۔ ممکنہ انتشار سے نمٹنے کے لیے خصوصی اسٹینڈ بائی اور بینک اپ انتظامات بھی کیے گئے۔

حساس (بلحاظ وقت) شعبوں کے اسٹاف ری لوکیشن کی مشترکہ مشقیں

جیسا کہ پہلے ذکر کیا گیا جب تک انتظام تسلسل کار کی استعداد کو استعمال کر کے نہ دیکھا جائے اسے معتبر نہیں سمجھا جاسکتا۔ ادارے کے تسلسل کار کے منصوبے کو استعمال کرنے سے اس کی قوت کی جانچ ہوتی ہے اور یہ امر یقینی ہو جاتا ہے کہ متعلقہ عملہ تسلسل کے منصوبے سے آشنا ہے، ایکٹیویشن کے عمل کو سمجھتا ہے اور بحالی کی حکمت ہائے عملی کو انجام دے سکتا ہے۔ بی سی پی بیک اپ سائٹ پر نیٹ ورکس، آلات، خدمات اور دیگر متعلقہ سہولتوں کے معتبر ہونے کی دباؤ کی جانچ کرنے کے لیے حساس (بلحاظ وقت) شعبہ جات نے چار مشترکہ مشقیں کامیابی سے انجام دیں۔ ہریشن میں حساس (بلحاظ وقت) شعبہ جات کے لگ بھگ 50 افراد نے مشترکہ مشقوں میں حصہ لیا۔ بیک اپ سائٹ کی معمول کی آزمائش کے علاوہ بیک اپ سائٹ سے منظر نامے پر مبنی آزمائش بھی کی گئی جس میں مختلف منظر نامہ تجویز کیے گئے، ان کی دستاویزیت کی گئی اور کامیابی سے انجام دیا گیا۔ مزید برآں مشترکہ مشقوں سے تیاری کی مطلوبہ سطح حاصل کرنے میں مدد ملی جس سے حساس (بلحاظ وقت) شعبہ جات بیک اپ سائٹ سے لائیو آپریشنز کرنے کے قابل ہوئے۔

تسلسل کار منصوبے کی آزمائش کی نگرانی

مجموعی انتظام تسلسل کار میں پورے ادارے کے اندر اعتبار پیدا کرنے اور اپنائیت (ownership) کی حوصلہ افزائی کے ذریعے منصوبوں اور حکمت ہائے عملی کو ثابت کرنے کی دائمی ضرورت رہتی ہے۔ آزمائش کا مقصد ایسی ادارہ جاتی قبولیت حاصل کرنا ہے جس میں تسلسل کار کا حل ادارے کی بحالی کی ضروریات کی تکمیل کرے۔ تسلسل کار کے منصوبے کی مسلسل آزمائش سے ملازمین میں یہ صلاحیت بڑھتی ہے کہ وہ آفات سے نمٹ سکیں۔ اسٹیٹ بینک اور ایس بی پی بی ایس سی میں آزمائشی طریقہ کار کو مزید بہتر بنانے اور شعبہ جات ردفا تر میں اپنی آزمائشیں اور ریہرسلیں مناسب طور پر انجام دینے میں مدد دینے کے لیے اہم شعبہ جات اور دفاتر کی رابطہ کاری کے ساتھ ایک بی سی پی سالانہ منصوبہ (ATP) برائے مئی 13 مرتب کیا گیا جس میں تمام حساس شعبہ جات ردفا تر نے سہ ماہی ٹیل ٹاپ مشق، ششماہی فرضی مشق اور سالانہ ریہرسلیں کرنے کا منصوبہ تیار کیا۔ اے ٹی پی کے تحت آزمائشوں کی مؤثر نگرانی بھی بی سی پی ٹیم نے کرائی۔

مستقبل میں ایک کامیاب انتظام تسلسل کار پروگرام کی تیاری اور عملدرآمد کے لیے متعدد باہم مربوط منصوبوں اور رابطہ کاری کی سرگرمیوں کے انتظام کی ضرورت ہوگی۔ اسٹیٹ بینک میں انتظام تسلسل کار پر عملدرآمد کے کلیدی اجزاء کے لیے آگہی بڑھانے، منصوبہ سازی کرنے، خطرات کم کرنے کے اقدامات اور تسلسل کے منصوبوں کی انجام دہی کی ضرورت ہوگی کیونکہ انتظام تسلسل کار بار بار دہرایا جانے والا عمل ہے جس کے فعال بندوبست کی ضرورت ہوتی ہے۔ ابتدائی ہدف انتظام تسلسل کار لائف سائیکل پر عملدرآمد کو کامیابی سے مکمل کرنا تھا لیکن انتظام تسلسل کار پروگرام کا طویل مدتی ہدف یکے بعد دیگرے اعادہ کرتے ہوئے ادارے کی انتظام تسلسل کار کی استعداد اور آپریشنل چلک کو بہتر بنانا ہے۔

ب2: خطرے کے مد نظر آڈٹ

اسٹیٹ بینک کا شعبہ اندرونی آڈٹ اور عملدرآمد آزادانہ، معروضی اعتبار اور مشاورتی خدمات فراہم کرتا ہے جن کا مقصد قدر اضافی، آپریشنز کی بہتری اور اسٹیٹ بینک کو اس کے مقاصد کی تکمیل میں مدد دینے کے لیے انتظام خطر، کنٹرول اور نظم و نسق کے طریقوں کی اثر انگیزی کے جائزے اور بہتری کے لیے منظم، منضبط انداز میں بہتر مشاورت فراہم کرنا ہے۔ اس سلسلے میں یہ شعبہ ہر سال اسٹیٹ بینک کا مالی، عملی اور آئی ٹی آڈٹ انجام دیتا ہے۔

انٹرنل آڈٹ چارٹر جو مرکزی بورڈ کی آڈٹ سے متعلق کمیٹی نے منظوری کیا ہے شعبہ اندرونی آڈٹ اور عملدرآمد کو آزادی اور اختیار دیتا ہے اور اس شعبے کے کردار و ذمہ داریوں میں غیر جانبداری قائم رکھنے کے لیے شعبہ اندرونی آڈٹ اور عملدرآمد کے سربراہ مرکزی بورڈ کی آڈٹ سے متعلق کمیٹی کو رپورٹ کرتے ہیں اور انتظامی معاملات گورنر اسٹیٹ بینک دیکھتے ہیں۔

چار مالی و عملی اور ایک آئی ٹی آڈٹ ٹیم خطرے کے مد نظر اندرونی آڈٹ کرتی ہے۔ اس کے علاوہ شعبہ اندرونی آڈٹ اور عملدرآمد کو ایٹمی اشورنس یونٹ آڈٹ سرگرمیوں کی کوالٹی اشورنس کرتا ہے اور اس امر کو یقینی بناتا ہے کہ یہ سرگرمیاں انسٹی ٹیوٹ انٹرنل آڈیٹرز اور انفارمیشن سسٹم آڈٹ اینڈ کنٹرول ایسوسی ایشن کے معیارات کے مطابق ہوں۔ علاوہ ازیں شعبہ اندرونی آڈٹ اور عملدرآمد کا کمپلائنس یونٹ سہ ماہی بنیاد پر فالو اپ کرتا ہے اور آڈٹ سفارشات کی کیفیت معلوم کرتا ہے تاکہ اسٹیٹ بینک کے شعبوں نے جن آڈٹ سفارشات پر اتفاق کیا ہے ان پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جاسکے۔

میں 13ء کے دوران شعبہ اندرونی آڈٹ اور عملدرآمد نے مندرجہ ذیل سنگ میل عبور کیے۔

● اسٹیٹ بینک کے مرکزی بورڈ کی منظوری سے شعبہ اندرونی آڈٹ اور عملدرآمد کے آڈٹ چارٹر میں ترامیم کے بعد شعبہ اندرونی آڈٹ اور عملدرآمد کے سربراہ اب آڈٹ سے متعلق مرکزی بورڈ کی کمیٹی کو رپورٹ کرتے ہیں۔

● شعبہ اندرونی آڈٹ اور عملدرآمد کی آڈٹ چارٹر کے مطابق آڈٹ سے متعلق مرکزی بورڈ کی کمیٹی نے میں 13ء کے لیے شعبہ اندرونی آڈٹ اور عملدرآمد کی بیرونی جانچ کی سفارش کی جو ایٹمی اینڈوائی چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس اور کے پی ایم جی چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس نے انجام دی۔ اسی قسم کی جانچ میں 12ء میں بھی انجام دی گئی۔

● آڈیٹ شعبوں سے مشاورت کے ساتھ آڈٹ کے قابل طریقہ ہائے کار کی آڈٹ یونیورس (ڈیٹا بیس) کی مسلسل تازہ کاری کی گئی۔ یہ عمل شعبہ اندرونی آڈٹ اور عملدرآمد نے آئی اے ریسرچ فاؤنڈیشن پر مبنی اپنے تیار کردہ رسک اسکورنگ ماڈل کو استعمال کرتے ہوئے کیا۔ آڈٹ یونیورس کے نئے مواد کے مطابق شعبے کا سالانہ آڈٹ منصوبہ تیار کیا جا رہا ہے۔

● آڈٹ منصوبہ میں 13ء کی 27 آڈٹ اسائنمنٹس کا میابلی سے مکمل کیں۔ شعبہ اندرونی آڈٹ اور عملدرآمد نے آڈٹ کمیٹی اور اسٹیٹ بینک کی اعلیٰ انتظامیہ کی ہدایت پر 17 خصوصی آڈٹ اسائنمنٹس بھی انجام دیں۔

● بزنس ڈیپارٹمنٹس کی جانب سے سیلف رسک اسسٹمنٹ کا تصور لانے کے لیے شعبہ اندرونی آڈٹ اور عملدرآمد بینک کے مختلف شعبوں کو اپنے رسک رجسٹر تیار کرنے میں مدد دے رہا ہے۔ اس سلسلے میں میں 13ء کے دوران ایسے مزید دو رجسٹر تیار کیے گئے، اس طرح مجموعی طور پر 15 رسک رجسٹر ہو گئے۔ مزید برآں، میں 13ء میں آڈٹ مصروفیات کے دوران شعبوں کے پہلے سے تیار کردہ رسک رجسٹر میں بہتری لائی گئی۔

● آڈٹ ویئر ایپلی کیشن کو، جو پچھلے سال شعبہ اندرونی آڈٹ اور عملدرآمد کے آئی ٹی ڈویژن کی ضروریات کے مطابق تیار کردہ ایپلی کیشن ہے، بہتر بنایا گیا (ای میل انٹی گریشن، ورک فلو کی بہتر میکانیت، کئی اسائنمنٹس وغیرہ)۔ اس ڈویژن نے عملدرآمد کے بعد کی متعلقہ سرگرمیوں کو خود کار بنانے کے لیے کمپلائنس ماڈیول بھی تیار کیا۔

● شعبہ اندرونی آڈٹ اور عملدرآمد کے عملے کو زیر جائزہ مدت کے دوران کام سے متعلق سو فٹ سکل کی 15 تربیتیں دی گئیں۔

بیرونی اور حکومتی آڈیٹرز کے ساتھ قریبی ارتباط کیا گیا اور شعبہ اندرونی آڈٹ اور عملدرآمد کے آڈٹ شدہ مختلف شعبوں کی آڈٹ رپورٹوں پر دونوں نے نظر ثانی کی۔

ب3: شعبہ قانونی خدمات

بینک دولت پاکستان میں شعبہ قانونی خدمات اسٹیٹ بینک، ایس بی پی بی ایس سی اور بناف کے بنیادی و غیر بنیادی شعبوں میں متعلقہ فریقوں کی قدر میں اضافے کے لیے روزمرہ کے اور مختصر و طویل مدتی کام انجام دے رہا ہے۔

م س 13ء کے دوران شعبہ قانونی خدمات نے آراء، مشوروں، قانونی چارہ جوئی اور ملک کی مختلف عدالتوں کے روبرو پیش کے ذریعے بینک کے مقاصد کے حصول کے سلسلے میں کاوشیں کیں۔ اس نے بینک کے مختلف شعبوں کو قواعد و ضوابط کے مسودے تیار کرنے، کنٹرولنگس تحریر کرنے، خطوط کی چھان بین کرنے اور ملک کی مختلف عدالتوں کے جاری کردہ بلا واسطہ یا بلا واسطہ نوٹسوں کے جواب میں میوز تیار کرنے میں مدد دی۔ شعبہ قانونی خدمات نے شعبہ تحفظ صارف کے ذریعے بینکاری محتسب کے فیصلوں کے خلاف مختلف بینکوں اور مالی اداروں کی جانب سے محترم گورنر کو کی گئی اپیلوں کا فیصلہ کرنے میں بھی مدد دی۔ ان سرگرمیوں کے علاوہ اس شعبے نے سال بھر ملک بھر میں عدالت عظمیٰ، عدالت ہائے عالیہ اور دیگر ماتحت عدالتوں میں مقدمات کی کارروائی میں بھی حاضری دی۔

م س 13ء کے دوران شعبہ قانونی خدمات کو اسٹیٹ بینک، ایس بی پی بی ایس سی اور بناف کے مختلف شعبہ جات کی جانب سے لگ بھگ 3000 ریفرنسز موصول ہوئے۔ ان میں سے 54 فیصد کا تعلق آراء سے، 22 فیصد کا نوٹسوں سے، 14 فیصد کا تعمیر مکان کے ایڈوانس سے اور بقیہ 12 فیصد کا دیگر شعبہ جاتی امور سے تھا۔ یہ ریفرنسز اسٹیٹ بینک کی مروجہ پالیسیوں کے مطابق نمٹائے گئے۔

زیر سماعت مقدمات

م س 13ء کے دوران زیر سماعت مقدمات کی ماہانہ پیش رفت کی کیفیت اسٹیٹ بینک، ایس بی پی بی ایس سی اور بناف کے مختلف شعبہ جات سے حاصل کی گئی۔ ان معلومات کی بنیاد پر یہ مشاہدے میں آیا کہ ملک بھر کی عدالتوں میں 783 مقدمات زیر سماعت ہیں۔ ان میں سے 658 مقدمات اسٹیٹ بینک اور بقیہ 125 بینک کے ذیلی اداروں سے متعلق ہیں۔ مقدمات کی مزید زمرہ بندی سے پتہ چلا کہ 83 فیصد زیر سماعت مقدمات بنیادی بینکاری اور بقیہ 17 فیصد اسٹیٹ بینک کے انسانی وسائل کے امور سے متعلق ہیں۔ مزید یہ کہ سال کے دوران مختلف عدالتوں میں 7 مقدمات نمٹائے گئے۔

تقاریب کا انتظام

اسٹیٹ بینک کے افسران کے لیے بینکنگ ریکوری لاپرائیک تربیتی سیشن کا انعقاد کیا گیا۔ اس مقصد کے لیے ایک ممتاز وکیل کی خدمات حاصل کی گئیں جس نے بینک کے مختلف (متعلقہ) شعبوں کے 20 افسران کو تربیت (پریزنٹیشن) دی۔

ب4: لائبریری خدمات

میں 13ء کے دوران اسٹیٹ بینک کے کتب خانے نے معلومات کو عام کرنے کے معیاری طریقوں کی مدد سے تحقیق کے فروغ، اسٹیٹ بینک کی علم پر مبنی پالیسی سازی و انتظام اور عوام میں مالی خواندگی بہتر بنانے کے سلسلے میں اپنی کاوشیں جاری رکھیں۔

کلکشن کی ترقی کے میدان میں پرنٹ وسائل کو 2314 نئی کتابوں اور 140 جرنلز کے بدل اشتراک سے مزین کیا گیا۔ برقی وسائل میں 2 نئے ڈیٹا بیسز یعنی 'برنس کورای بکس' اور 'ایمرلڈ بیجسٹ ای جرنلز' کا اضافہ کیا گیا۔ پچھلے سال کی 17 ڈیٹا بیسز کے بدل اشتراک کی تجدید بھی کی گئی۔

لائبریری کیٹلاگ میں 2401 کتابوں، 2649 جرائد اور 3561 جرنل مضامین پر مشتمل 8611 کتابیاتی اندراجات شامل کیے گئے۔ تمام کتابیاتی انتظامی آپریشنز جیسے رسائی، کلاسی فکیشن، کیٹلاگنگ، انڈیکسنگ وغیرہ کو بے حد احتیاط سے پرویس کیا گیا تاکہ معلومات کے حصول میں صحت اور کارکردگی کو یقینی بنایا جاسکے۔ لائبریری استعمال کرنے والوں کو نئی کتابوں وغیرہ کی آمد سے آگاہ کرنے کے لیے اسٹیٹ بینک کی ویب سائٹ اور الیکٹرانک بورڈز پر فریش ارائیول لیٹن، اور 'کرنٹ کائنٹیننس لیٹن' کا سلسلہ باقاعدگی سے جاری رہا۔

میں 13ء کے دوران لائبریری کے استعمال میں نمایاں اضافہ ہوا۔ 240 نئے ارکان بنے اور 28799 کتابیں عاریتاً دی گئیں جبکہ پچھلے سال یہ تعداد بالترتیب 229 اور 18787 تھی۔ جدول ب4.1 میں اہم میدانوں میں لائبریری کی پانچ سال کارکردگی دکھائی گئی ہے۔

جدول ب4.1: لائبریری کی کارکردگی					
تعداد					
شعبے	میں 09ء	میں 10ء	میں 11ء	میں 12ء	میں 13ء
تحصیل (کتابیں)	1,893	2,093	1,821	2,124	2,061
خریدی گئیں	531	402	405	192	253
بطور عطیہ کی گئیں	5,667	4,402	3,598	3,291	2,649
جرائد	2,352	2,497	2,183	2,460	2,401
کیٹلاگ کی گئی کتابیں	8,543	8,455	8,047	4,697	3,561
انڈیکس کیے گئے آرٹیکلز	19,210	26,049	27,139	16,612	26,653
اسٹیٹ بینک ملازمین	3,266	2,620	2,242	2,175	2,146
دیگر	115	104	125	45	60
اسٹیٹ بینک ملازمین	330	273	160	184	180
دیگر	15,010	14,915	17,522	17,874	17,703
اسٹیٹ بینک ملازمین	15,229	12,129	9,007	8,873	7,619
دیگر					

جدول ب4.1 میں سرکولیشن اور وزٹیشن کے میدانوں میں دکھائے گئے پرنٹ وسائل کے استعمال کے علاوہ آن لائن ڈیٹا بیسز کے استعمال کی شریات بھی بہتر ثابت ہوئیں جس ظاہر ہوتا ہے کہ آن لائن وسائل سے استعمال کنندگان کی شناسائی بڑھی ہے۔ جدول ب4.2 میں میں 13ء کے دوران ماہانہ بنیادوں پر اسٹیٹ بینک لائبریری کی سبسکرائب کی ہوئی مختلف آن لائن ڈیٹا بیسز سے فل ٹیکسٹ ڈاؤن لوڈز دکھائی گئی ہیں۔

لائبریری کے طبیعی ماحول کو بہتر بنانے پر بھی توجہ دی گئی۔ لائبریری میں رہنمائی کے لیے درج اشارے، فلور پلان، سمت ظاہر کرنے کے لیے تیر کے نشانات، شیلف گائیڈز اور دیگر ترویجی بیسز وغیرہ میں خوش نمائی لائی گئی۔ نئے نشانات کی مدد سے استعمال کنندگان نے کتب خانے کے آداب پر مؤثر عمل کیا اور انہیں آزادانہ طور پر ان وسائل کو برتا۔

ریفرنس سروسز ڈیسک نے لائبریری میں آنے والوں کے متعدد سوالات کا جواب دیا۔ ملک بھر میں فاصلاتی خدمات استعمال کرنے والوں کو آن لائن ریفرنس اینڈ ڈاکیومنٹ ڈیلیوری سروس کے ذریعے جوابات دیے گئے اور انہیں ای میل یا کوریئر کے ذریعے 3218 مضامین اور ڈیٹا سیٹ بھیجے گئے۔ فاصلاتی خدمات استعمال کرنے والوں کی بڑھتی ہوئی تعداد سے اسٹیٹ بینک لائبریری خدمات پر ان کے اعتماد کا پتہ چلتا ہے۔ اسٹیٹ بینک لائبریری مستقبل میں اپنی معتبر، مؤثر، دوستانہ اور جدت پسندانہ خدمات کے ساتھ اس خدمت کو مزید مستحکم کرنے کا عزم کیے ہوئے ہے۔

جدول 4.2: ماہانہ مکمل متن ڈاؤن لوڈز، مئی 2013ء													
تعداد													
ڈیٹا بیس کا نام	جولائی	اگست	ستمبر	اکتوبر	نومبر	دسمبر	جنوری	فروری	مارچ	اپریل	مئی	جون	کل
بزنس سروس پریمیر مکمل	566	190	102	78	60	74	829	82	19	56	38	52	2,146
بزنس کوری بکس 1	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	58	8	66
ایکونامکس، معیاری متن	41	80	18	56	28	48	40	15	20	80	13	27	466
ایمرلڈ بیجمنٹ ای جرنلز 2	0	0	5	5	9	5	7	0	1	81	39	38	190
آئی ایم ایف ای لائبریری ڈیٹا	28	36	32	22	52	42	29	8	27	61	20	29	386
بے ایس ٹی او آر	242	268	1,056	348	220	263	72	53	71	69	14	89	2,765
پالگریوڈ کٹری آف اکنامکس	32	128	37	24	6	0	3	1	50	82	14	1	378
اوسفر ڈیٹا کٹری	1,345	812	999	713	619	721	651	525	475	770	495	778	8,903
سائنس ڈاٹریکٹ	116	129	120	178	129	182	54	110	231	155	165	151	1,720
ٹیلر اینڈ فرانس جرنلز	29	9	117	36	28	119	22	16	4	27	17	37	461
ورلڈ بینک ای لائبریری	0	1	5	4	4	4	6	2	0	4	3	3	36
مجموعی	2,399	1,653	2,491	1,464	1,155	1,458	1,713	812	898	1,385	876	1,213	17,517
1: بزنس کوری بکس کا بدلہ اشتراک مئی 2013ء میں شروع ہوا۔													
2: ایمرلڈ بیجمنٹ ای جرنلز ڈیٹا بیس کا مکمل بدلہ اشتراک اپریل 2013ء میں شروع ہوا۔ اپریل سے قبل کے اعداد و شمار میں الگ الگ ایمرلڈ جرنل کے پرنٹ + آن لائن بدلہ اشتراک پیکج کے ڈاؤن لوڈز شامل ہیں۔													

ب5: شعبہ بیرونی تعلقات

بینک دولت پاکستان کا شعبہ بیرونی تعلقات ذرائع ابلاغ کے ذریعے اسٹیٹ بینک کی پالیسیوں، قواعد و ضوابط، اقدامات، مستقبل کی حکمت ہائے عملی، اعداد و شمار اور دیگر معلومات و اعلانات کو عوام اور دیگر متعلقہ فریقوں تک پہنچاتا ہے۔ یہ شعبہ ذرائع ابلاغ سے گرجوش اور فعال تعلقات رکھتا ہے۔ شعبہ بیرونی تعلقات پریس ریلیزس/سرکلر، ٹیلی وژن چینلوں کے لیے ٹکڑز جاری کرتا ہے، پریس کانفرنسوں کا انعقاد کرتا ہے، آگہی کی مہموں کا اہتمام کرتا ہے اور متعلقہ فریقوں کو بینک کی مختلف مطبوعات/رپورٹیں تقسیم کرتا ہے۔ جہاں ضروری ہو، اسٹیٹ بینک کی مختلف مطبوعات اور سرکلر کی ادارت کی جاتی ہے۔ شعبہ بیرونی تعلقات پاکستان کی معیشت کی کیفیت پر بینک کی سالانہ اور سہ ماہی رپورٹوں اور دیگر اہم رپورٹوں/پریس ریلیزوں کا اردو میں ترجمہ بھی کرتا ہے اور اس امر کو یقینی بناتا ہے کہ یہ رپورٹیں/ریلیزیں انگریزی کے ساتھ جاری ہوں۔

مزید یہ کہ یہ شعبہ اخبارات اور ٹیلی وژن چینلوں پر رپورٹ ہونے والی بینک کی پالیسیوں، ہدایات، اقدامات کے بارے میں روزانہ کو رتیج ریڈ بینک کا جائزہ لیتا ہے اور اعلیٰ انتظامیہ کو پیش کرتا ہے۔ شعبہ بیرونی تعلقات بینک کے بارے میں اہم اردو انگریزی اخبارات کے تراشوں کا ریکارڈ رکھتا ہے۔ م س 13ء میں اس شعبے کے اہم پرائیکٹس پر پکس ب 5.1 میں بحث کی گئی ہے۔

پکس ب 5.1: مالی سال 13ء میں شعبہ بیرونی تعلقات کے منصوبے

پرائے بینک نوٹوں کی منسوخی کے لیے میڈیا مہم

بینک دولت پاکستان نے نئے ڈیزائن کے نوٹ متعارف کرائے تھے جن میں اضافی حفاظتی خواص، پائیداری اور جمالیاتی پہلو شامل کیے گئے تھے اور نئے ڈیزائن کے نوٹوں کے اجرا کا عمل 2008ء میں مکمل ہوا۔ چنانچہ حکومت نے 500 روپے کے پرائے نوٹ منسوخ کر کے نئے نوٹ جاری کرنے کا فیصلہ کیا۔ مزید یہ کہ وفاقی حکومت کے نوٹیفکیشن کے مطابق پانچ روپے کا نوٹ یکم جنوری 2012ء کو لیگل ٹینڈر نہیں رہا۔ عوام میں آگہی پیدا کرنے کے لیے بینک کے شعبہ مالیات نے ایس بی پی ایس ای اور اسٹیٹ بینک پرنٹنگ پریس کی شراکت سے مذکورہ بالا عوامی آگہی مہم کی ذمہ داری شعبہ بیرونی تعلقات کو سونپی۔

عوام کو بڑے سائز کے 500 روپے کے نوٹوں کی تشخیص سے آگاہ کرنے کے لیے 36 مقامی اخبارات اور ٹی وی چینلوں پر اشتہارات چھپوائے اور چلائے گئے۔ حکومت کی جانب سے پانچ روپے کے نوٹ کی منسوخی پر ایک اور عوامی آگہی مہم میں 28 مقامی اخبارات اور 10 ٹی وی چینلوں پر اشتہارات شائع اور نشر ہوئے۔

حکومتی قرض و وثیقہ جات کی بازار کاری کے لیے میڈیا مہم

وفاقی وزارت خزانہ نے اسٹیٹ بینک کو چھوٹے مقامی اور بیرونی سرمایہ کاروں کی آگہی کے لیے حکومتی قرض و وثیقہ جات کے بارے میں پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا میں مہم چلانے کا کام سونپا۔ مہم کا مقصد عوام اور سرمایہ کاری اداروں کو حکومتی تہکات کے خواص و فوائد سے آگاہ کرنا اور سرمایہ کاری کے طریقہ کار کے بارے میں بتانا تھا۔ شعبہ بیرونی تعلقات نے شعبہ کی بازار دوزی انتظام کی شراکت میں کامیابی سے یہ منصوبہ مکمل کیا۔ اس مقصد کے لیے 12 اشتہارات 25 اخبارات میں شائع کرائے گئے۔

عوامی آگہی مہم

اس سلسلے میں شعبہ بیرونی تعلقات نے مختلف منصوبے مکمل کیے جن میں پیشروں کی شکایات کو اجاگر کرنا (سات روز ناموں میں ایک اشتہار) اور عوام کو (الف) فراڈ پر مبنی انعامی اسکیموں، (دوروز ناموں میں ایک اشتہار) (ب) چوری کے فراڈ، (چار روز ناموں میں ایک اشتہار) اور (ج) اسکیم فراڈ (سات روز ناموں میں ایک اشتہار) سے خبردار کرنا تھا۔ کمرشل بینکوں کی غیر دعوئی شدہ امانتوں کے حوالے سے عوامی آگہی کے لیے اسٹیٹ بینک نے آٹھ مقامی اخبارات میں تین اشتہارات شائع کرائے۔ دو بین الاقوامی جرناں اور دو اخبارات میں اشتہارات اور سروے راپٹھارڈ کی شاعت بھی ہوئی۔

اسٹیٹ بینک کے اندر یہ شعبہ پندرہ روزہ ای میلین کے علاوہ ہر ماہ ایس بی پی نیوز کی اشاعت اور ترسیل کرتا ہے۔ یہ بینک کے افسران اور انتظامیہ کے استعمال کے لیے بینک ڈائریکٹری بھی شائع کرتا ہے۔ اس شعبے کے پاس اخباری تراشوں اور تصاویر کی شکل میں بینک کی مختلف سرگرمیوں کا ریکارڈ ہوتا ہے۔ شعبہ بیرونی تعلقات کو ذرائع ابلاغ میں بینک کے اشتہارات شائع کرنے اور تشہیری مہموں چلانے کی ذمہ داری سونپی گئی ہے۔¹ شعبہ بیرونی تعلقات اسٹیٹ بینک کے دیگر شعبوں کو ذرائع ابلاغ سے متعلق پیشہ ورانہ رہنمائی اور معاونت بھی فراہم کرتا ہے۔ م س 13ء کے دوران شعبہ بیرونی تعلقات نے اسٹیٹ بینک کے شعبہ اسلامی بینکاری، شعبہ زرعی قرضہ اور شعبہ زرعی پالیسی کو ان کی مہموں/سرگرمیوں کے حوالے سے مشاورت/اشتہارات/پوسٹر اور بینرز کے ذریعے مدد کی۔ زیر جائزہ مدت کے دوران بینک کے مختلف شعبوں کی 186 مطبوعات شعبہ بیرونی تعلقات نے اسٹیٹ بینک کے پرنٹنگ پریس کو بھیجیں۔ شعبہ بیرونی تعلقات بینک کی بک شاپ کا انتظام بھی سنبھالتا ہے جس نے اسٹیٹ بینک کی مختلف مطبوعات فروخت کے لیے پیش کیں۔ م س 13ء

1 شعبہ مقامی اخبارات میں شائع ہونے والے بینک کے اشتہارات (اور ان کے اخراجات) کے بارے میں فنانس ڈویژن، وزارت خزانہ کو ماہانہ رپورٹ بھیجتا ہے۔ پاکستانی اخبارات کے غیر ملکی ایڈیشنوں میں شائع ہونے والے بینک کے اشتہارات کے بارے میں وزارت اطلاعات کو سہ ماہی رپورٹ بھیجی جاتی ہے۔

کے دوران بک شاپ نے 427 مطبوعات فروخت کیں۔

پاکستان کے مقبول ترین مالی روزنامے نے 2013ء میں بینکوں اور بروکرینج ہاؤسز کا ایک سروے² کیا جس سے پتہ چلا کہ ایک سے دس کے اسکیل پر اسٹیٹ بینک کا ابلاغ چھ کے درجے پر ہے۔ تفصیلی زری پالیسی بیانات، اعداد و شمار کے مجموعوں اور پالیسی فیصلوں کی زیادہ تعداد کی بنا پر ماضی (2007ء) کے مقابلے میں یہ بہتر ہوئی ہے۔ اہم بات یہ ہے کہ ایک اور سروے³ کے مطابق یہ بہتری اس دور میں حاصل ہوئی جب بین الاقوامی مالی منڈیوں کی نظروں میں بعض ترقی یافتہ ملکوں کے مرکزی بینکوں کی ابلاغ کی مہارتیں زوال پذیر ہوئیں۔

² <http://www.brecorder.com/br-research/999:all/3707:a-message-for-sbp-bring-back-the-minutes/?date=2013-09-25>

³ <http://www.ft.com/cms/s/0/f2e6f9e0-1c7c-11e3-8894-00144feab7de.html>

ب6: عجائب گھر اور آرٹ گیلری

عمومی جائزہ

دنیا بھر کے مرکزی بینکوں میں سکوں اور آرکائیوز کے عجائب گھر ضرور ہوتے ہیں جو تعلیمی سرگرمیوں اور رسائی کے پروگرام کے ذریعے عوام کو سہولتیں فراہم کرتے ہیں، خصوصاً طلبہ اور بچوں کو۔ پاکستان دنیا کے ان بہت کم مقامات میں شامل ہے جہاں کرنسی بے حد بنیادی شکل سے ارتقا پذیر ہو کر بے حد ترقی یافتہ سطح تک پہنچی۔ اس دلچسپ تاریخ کی دستاویزی صورت گری کے لیے اسٹیٹ بینک میں مئی میوزیم کے قیام کا تصور پیدا ہوا۔ اس تصور کو ٹھوس شکل دینے کے لیے 1960ء کی دہائی کے اوائل میں اسٹیٹ بینک کے سابق گورنر جناب حسنی نے اس وقت کے ڈائریکٹر (تعلقات عامہ) کو بینک آف انگلینڈ کا دورہ کر کے وہاں کے عجائب گھر کا مطالعہ کرنے کا فریضہ سونپا۔ بعد ازاں اسٹیٹ بینک کی مین بلڈنگ (آئی آئی چندریگر روڈ پر) کے پانچویں فلور پر ایک آرکائیوز میوزیم قائم کیا گیا۔ مین بلڈنگ کی بحالی اور تعمیر نو کی بنا پر یہ عجائب گھر ستمبر 2002ء میں ختم کر دیا گیا اور 2004ء کے دوران اسٹیٹ بینک کے احاطے کے اندر (گلابی جو دھوری پتھر کی) تاریخی عمارت 4 میں نیا اور پہلے سے بڑا عجائب گھر قائم کیا گیا جسے بہت سی کرنسی، سکے، تصویروں، فن پارے اور عوام اور بینک کی دلچسپی کی دیگر اشیاء سے آراستہ کیا گیا۔



یکم جولائی 2011ء کو (یعنی بینک کی اپنی سالگرہ کے موقع پر) عجائب گھر کی افتتاحی تقریب منعقد ہوئی۔ مئی میوزیم کے قیام کو نہ صرف قومی سطح پر سراہا گیا بلکہ بین الاقوامی اسکالروں اور سیر کے لیے آنے والے شائقین نے بھی اسے بہت پسند کیا۔

اس اعلیٰ معیار کی بنا پر اسٹیٹ بینک کے عجائب گھر کو 2012ء میں انٹرنیشنل کونسل آف میوزیمز کی رکنیت حاصل ہوئی اور اب اس کونسل نے درخواست کی ہے کہ ملک کے دیگر عجائب گھروں سے مل کر ایک قومی کمیٹی تشکیل دے۔⁵

اسٹیٹ بینک کے عجائب گھر اور آرٹ گیلری میں کوائن گیلریز، اسٹیپ گیلری، کرنسی گیلری، اسٹیٹ بینک کی تاریخ، گورنر گیلری اور آرٹ گیلری ہے۔ کوائن گیلریز میں سکوں کے ارتقا کی تاریخ موجودہ دور تک دکھائی گئی ہے۔ اسٹیپ گیلری میں اسٹیپس دکھائی گئی ہیں جو سکوں اور کرنسی کے درمیان عبوری دور میں بطور کرنسی استعمال ہوتی تھیں۔ کرنسی گیلری میں زمانہ اوائل سے موجودہ پولیمر نوٹس تک کی تاریخ ہے۔ اسٹیٹ بینک کی تاریخ میں 1948ء میں بینک کے قیام سے اب تک کی تاریخ کی عکاسی کی گئی ہے۔ گورنر گیلری میں سابق گورنروں کی مختصر سوانح ان کی تصاویر کے ساتھ دی گئی ہیں۔ آرٹ گیلری عجائب گھر کے پرکشش ترین حصوں میں شامل ہے جسے صادقین کے 4 دیواری نقوش اور دھات اور لکڑی کے کلاوا سے مزین کیا گیا ہے۔ ظہور الاخلاق کا ایک دیواری نقش ہم عصر آرٹ گیلری میں ہے جہاں نوجوان فنکاروں کی تصاویر کی نمائش سہ ماہی بنیادوں پر منعقد کی جاتی ہیں۔

انتظامی نقطہ نظر سے شعبہ عجائب گھر اور آرٹ گیلری مندرجہ ذیل سیکشنوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ آرکائیوز سیکشن تاریخی مخطوطات، تاریخ پاکستان، آرٹ، تاریخ کی کتابوں وغیرہ سے متعلق آرکائیول مواد کی خریداری کرتا ہے۔ ٹیکنیکل سیکشن میں کنزرویشن لیب ہے۔ ماڈلنگ سیکشن سکوں اور آرکائیول مواد کے تحفظ کا ذمہ دار ہے۔ ریپلیکا سیکشن منفرد ہے۔ یہ یادگار کے لیے ریپلیکا/ماڈلز تیار کرتا ہے جو شائقین بطور یادگار ساتھ لے جاسکتے ہیں۔ اس سیکشن کا مقصد تعلیم کے لیے آثار کی نقول تیار کرنا اور اصل آثار کی اسگٹنگ کی حوصلہ شکنی کرنا ہے۔ عجائب گھروں میں سونیئر شاپ کی بڑی کشش ہوتی ہے اور اکثر شائقین انہی کی وجہ سے عجائب گھروں میں بار بار آتے ہیں۔ اسٹیٹ بینک کے عجائب گھر میں ثقافتی ورثے، تاریخی تعلیمی مواد، فن پاروں اور سکوں کی زمانی ترتیب کو فروغ دینے کے لیے سونیئر شاپ قائم کی گئی ہے۔ اسے بہود عامہ کے پیغامات پہنچانے کے لیے استعمال کیا جاتا

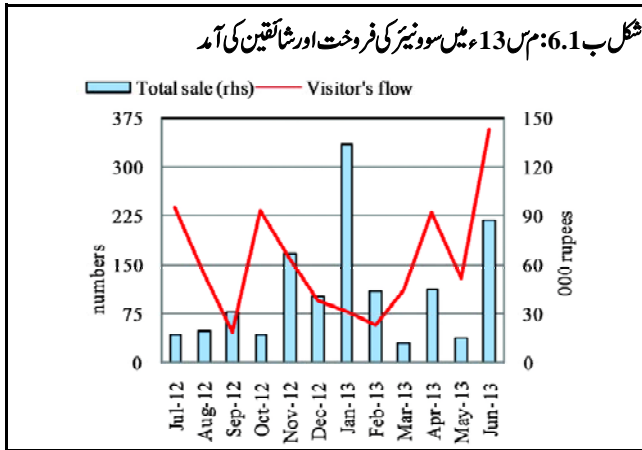
⁴ یہ عمارت 1920ء کی دہائی میں بنائی گئی۔ ابتدا میں یہاں اس وقت کے جوڈیشل کمشنر اور اس کے بعد امپیریل بینک آف انڈیا کے دفاتر تھے۔ آزادی کے بعد یہ پاکستان کے پاس آئی لیکن کچھ عرصہ اس میں امپیریل بینک ہی کام کرتا رہا۔ امپیریل بینک کے بعد اس میں بینک دولت پاکستان کے شعبہ زرمبادلہ کا دفتر قائم کیا گیا۔ اسٹیٹ بینک کے شعبہ عجائب گھر سے پہلے اس عمارت کو بینک دولت پاکستان کی لائبریری کے طور پر استعمال کیا جاتا تھا۔

⁵ اسٹیٹ بینک میوزیم پاکستان کا پہلا عجائب گھر ہے جسے انٹرنیشنل کونسل آف میوزیمز کی رکنیت ملی ہے۔

ہے جس سے بینک کے حوالے سے سماجی شعور کا تاثر سامنے آتا ہے جسے ری سائیکلڈ مواد کے استعمال کی ترویج اور ماحولیاتی آگہی کے پیغامات کے ذریعے حاصل کیا جاسکتا ہے۔ سوونیز شاپ میں مختلف مواد کی نقول اور مخصوص ساز کی مصنوعات، مطبوعات اور انٹرایکٹو ڈیویسز وغیرہ شامل ہیں۔ ریسرچ سیکشن کا تعلق مطبوعات اور سوونیز سے متعلق تحقیق سے ہے۔ یہ سیکشن اسٹیٹ بینک عجائب گھر کے افسران کے تحقیقی کام سے تیار کردہ کیٹلاگ، مونوگراف، بروشر، کمپشنز اور لمبیلز شائع کر رہا ہے۔ اس سیکشن کا بنیادی مقصد کلکشن کو کمپیوٹر میں محفوظ کرنا اور طباعت کے لیے تیار کرنا ہے۔ سوونیز شاپ کی یادگاریں تیار کرنے سے پہلے ان کے بارے میں بھرپور تحقیق ہوتی ہے اور تیاری کے بعد یادگار کے ساتھ مختصر بیان منسلک کیا جاتا ہے تاکہ تاریخ اور ثقافت کے بارے میں آگہی پیدا ہو۔

شائقین کی آمد اور سوونیز شاپ

دستیاب اعداد و شمار کے مطابق مئی 13ء میں 1849 افراد آئے۔ خصوصی مواقع پر بڑی تعداد میں شائقین اسٹیٹ بینک کے عجائب گھر آئے۔ مجموعی طور پر یکم جولائی 2011ء کو عجائب گھر کے افتتاح کے بعد 5528 افراد نے دورہ کیا۔ جون 2013ء تک بلا منافع بنیاد پر کل 5 لاکھ روپے کی چیزیں فروخت ہوئیں (شکل ب 6.1)۔



مستقل قرضے پر دیواری نقش

پاکستانی عجائب گھروں کی تاریخ میں پہلی بار مستقل قرض پر کسی شخص یا ادارے کی جانب سے ایک دیو قامت دیواری نقش (8 فٹ 45X فٹ) حوالے کیا گیا۔ 3 فروری 2012ء کو اردشیر کاؤس جی کی بیٹی ایوارڈ شیر کاؤس جی اور اسٹیٹ بینک میوزیم کے درمیان ایک تصویر مستقل قرض پر اسٹیٹ بینک کے عجائب گھر کو دینے کا معاہدہ کیا گیا۔ یہ تصویر ایوارڈ شیر کاؤس جی کے ذاتی کلکشن میں شامل تھی۔ اس میں تین پینل ہیں (ہر ایک کی لمبائی چوڑائی 8 فٹ 15X فٹ) اور اس کا عنوان 'فریڈم فائٹرز' ہے۔ تصویر ظہور الاخلاق کی بنائی ہوئی ہے۔



تصویر آنے کے بعد اس کے تحفظ کے لیے اقدامات کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ عالمی

شہرت یافتہ کنزرویٹیشن (ڈائریکٹر ہیئرینج کنزرویٹر پرائیویٹ لمیٹڈ) نے ہماری درخواست پر الیکٹرانک میڈیا کے لیے اسٹیٹ بینک میوزیم کو اس کے تحفظ کے حوالے سے دوستانہ مشورے دیے۔ اسٹیٹ بینک کے کنزرویٹیشن (جناب سعید احمد) اور فنکاروں (جناب عباس صاحبیلی اور جناب زبیر) نے محترمہ نمینا چپال کی جانب سے تربیت رہنمائی کے بعد (بین الاقوامی معیار کے مطابق) ضروری کارروائیاں انجام دیں۔ اب نیشنل کالج آف آرٹس لاہور کی سابق پرنسپل محترمہ نازش عطا اللہ جو شہور آرٹسٹ ہیں ایک بروشر لکھیں گی جس کے بعد تصویر افتتاح کے لیے تیار ہے۔

تصویر کا تحفظ

اسٹیٹ بینک کی مین بلڈنگ (کراچی) کے تیسرے فلور پر نصب تصویر میں کچھ خرابی اور دھندلاہٹ کے آثار پائے گئے۔ اسٹیٹ بینک میوزیم کے کنزرویٹیشن نے محترمہ نمینا چپال کی رہنمائی سے اسے بھی درست کیا۔ تحفظ کے اقدامات اور دوبارہ فریم میں جڑنے کے بعد تصویر دوبارہ تیسرے فلور پر نصب کر دی گئی ہے۔



مطبوعہ

بینک نوٹس آف پاکستان ان دی اسٹیٹ بینک میوزیم کلکشن (1948-2012)
پاکستان کے بینک نوٹوں کا مکمل نگینہ کیٹلاگ ہے جس میں فنی اور توضیحی خواص اور
ان پر چھپی ہوئی تاریخی عمارات کی تفصیلات دی گئی ہیں۔

تعلیمی اور آگہی کی سرگرمیاں

نوجوانوں اور عوام کی تعلیم اور آگہی کو فروغ دینے کے لیے میوزیم کے مشن کے
حوالے سے ماس 13ء میں اسٹیٹ بینک کے عجائب گھر میں مختلف سرگرمیوں کا
اہتمام کیا گیا جن کے بارے میں ذیل میں بتایا گیا ہے۔

ماڈل سازی ورکشاپ

اسٹیٹ بینک اور ایس بی پی بی ایس سی کے ملازمین کے 10 سے 15 سال کے
بچوں کے لیے 21 دسمبر سے 31 دسمبر 2012ء تک اسٹیٹ بینک میوزیم میں سہ
ابعادی ماڈل سازی ورکشاپ بعنوان 'بلڈنگز آف پاکستانی بینک نوٹس' منعقد کی گئی
جس کا مقصد پاکستانی بینک نوٹوں پر چھپی ہوئی عمارات کے بارے میں آگہی پیدا
کرنے تھا۔ اس ورکشاپ میں شریک بچوں نے میوزیم کے تکنیکی عملے سے سہ ابعادی
ماڈل بنانے کے طریقے سیکھے اور مینار پاکستان، بادشاہی مسجد، اسٹیٹ بینک مین
بلڈنگ (کراچی) اور درہ خیبر کے ماڈل تیار کیے۔ اس ورکشاپ کے آخری دن
اسٹیٹ بینک کے ڈپٹی گورنر جناب قاضی عبدالمتن نے شرکا میں اسناد و تحائف
تقسیم کیے۔ جناب قاضی عبدالمتن نے ان کی حوصلہ افزائی کی کہ وہ آئندہ بھی
اس قسم کی ورکشاپس میں شریک ہوں۔



عالمی یوم خواتین

خواتین کا عالمی دن ہر سال 8 مارچ کو منایا جاتا ہے۔ اسٹیٹ بینک میوزیم میں بھی 8 مارچ 2013ء کو یہ دن منایا گیا۔ اسٹیٹ بینک اور ایس بی پی بی ایس سی کی پیشتر خواتین نے دنیا
بھر اور اپنے وطن کی خواتین سے اظہار یکجہتی کے لیے حصہ لیا۔ اس موقع پر مٹی کے برتنوں پر نقاشی کی ایک تقریب منعقد کی گئی۔ یہ امر دلخوش کن تھا کہ بینک کے اندر کتنی فنکارانہ
صلاحیتیں چھپی ہوئی ہیں۔ ان خواتین نے مٹی کے برتنوں پر بہت خوبصورت نقاشی کی۔ ڈائریکٹر شعبہ عجائب گھر اور آرٹ گیلری اور دیگر نے ان کے فن کو سراہا۔ تقریب کے اختتام پر
شرکا کی حوصلہ افزائی کے لیے اور بطور یادگار سوونیئر اور سرٹیفکیٹ تقسیم کیے گئے۔

سمر کیپ

یہ پروگرام اسٹیٹ بینک میوزیم میں ہر سال ہوتا ہے اور اسٹیٹ بینک اور ایس بی پی بی ایس سی کے ملازمین کے بچوں میں رفتہ رفتہ بہتر اور مقبول ہوتا جا رہا ہے۔ اس سے نہ صرف
میوزیم کا مثبت تاثر پیدا ہوتا ہے بلکہ اسٹیٹ بینک کے ملازمین میں ادارے کے لیے اپنائیت کا احساس پیدا کرنے میں بھی اس کا کردار ہے۔ اس سال سمر کیپ کا موضوع 'کس
ترین افراد کو عجائب گھر میں لانا تھا۔ اوائل جون 2013ء میں بینک کے ڈے کیئر سینٹر میں (اسٹیٹ بینک کے ملازمین) کے 3 سے 6 سال کے بچوں کے ساتھ اس کا آغاز ہوا۔ پچھلے
سال اس سمر کیپ میں شامل ہونے والے بچے بہت خوش تھے اور عجائب گھر کے لیے ان میں اپنائیت کا احساس تھا۔ ان کے تبصرے اور تجاویز بہت دلچسپ تھیں۔ ان تجاویز کو نوٹ
کر لیا گیا تاکہ آئندہ شامل کیا جاسکے۔ اس سمر کیپ میں شریک بچے مختلف سرگرمیوں میں شامل ہوئے جیسے تصویریں بنانا اور (چھوٹے پیمانے پر) ماڈل سازی۔